خلاصہ خطبہ جمعہ مورخہ 8 مئی 2026 بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کے غلام صادق حضرت مسیح موعود کی زندگی سے سچائی کے خلق کا ذکر جاری رکھتے ہوئے فرمایا۔

آپ پر ڈاکٹر ہنری مارٹن کلارک نے اقدام قتل کا مقدمہ کیا اور شہادتیں بھی دلوائی گئیں، مقدمہ کپتان ڈگلس کی عدالت میں تھا، حالات استقدر سنگین تھیں کہ عمر قید یا پھانسی کی سزا نظر آرہی تھی لیکن آپ کو خدا تعالیٰ نے قبل از وقت بریت کی خوشخبری دیدی تھی۔ کیپٹن ڈگلس کو یہ مقدمہ بناوٹی لگ رہا تھا اور اس نے دوبارہ سے اس کی تفتیش کا حکم دیا، دشمن دن رات آپ کی سزا کی دعائیں کرتے تھے لیکن خدا تعالیٰ نے آپ کو عزت کے ساتھ بری کیا۔

اس مقدمہ میں پیش ہونے والے ایک غیر از جماعت وکیل حضرت مسیح موعود کی سچائی کے بارے میں بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں وکیل ہوں اور ہزاروں لوگ میرے پاس آتے ہیں۔ بڑے بڑے نیک لوگ بھی قانونی مشورہ کے تحت اپنا بیان بدل لیتے ہیں۔ مگر مرزا صاحب نے کبھی سچائی سے اپنا قدم نہیں اٹھایا۔ ڈاکٹر مارٹن کلارک کے مقدمہ میں ایک بیان میں نے خود لکھا کہ مرزا صاحب اس کو پیش کر دیں اور قانونی اجازت بھی ہے مگر مرزا صاحب نے فرمایا کہ قانون میں اجازت ہوگی مگر خدا کے قانون میں جھوٹ کی اجازت نہیں ہے۔ فرمایا کہ جو سچ ہے میں وہی کہوں گا۔ وکیل صاحب آپ کے مرید نہ تھے لیکن آپ کی سچائی اور راستبازی کے قائل تھے۔

آپ ہر وقت دین کے کام میں لگے رہتے تھے، گھر والوں اور گاؤں والوں کو آپ پر پورا اعتبار تھا، شریک جو ویسے مخالف تھے وہ بھی آپ کی نیکی کے اتنے قائل تھے کہ اگر کوئی جھگڑا ہوتا تو آپ سے فیصلہ کروانا چاہتے۔ ہر شخص ان کو سچا جانتا تھا۔ آپ کے چہرہ میں خاص کشش تھی۔

چوہدری وزیر دین صاحب جو سیالکوٹ میں آپ کے ساتھ ملازم رہے تھے، بعد میں جب انہیں بیعت کا کہا گیا تو انہوں نے گواہی دی کہ مرزا صاحب نے سچ کہا ہوگا وہ جھوٹ نہیں بولتے تھے، میں نے انہیں دفتر میں کام کرتے دیکھا ہے وہ کبھی رشوت بھی نہ لیتے تھے۔

آپ جب سیالکوٹ میں ملازمت کیلئے آئے تو میاں نظام دین صاحب نے آپ کو ایک مکان کرایہ پر لیکر دیا تھا جب آپ نے مسیحیت کا دعویٰ کیا تو انہوں نے آپ کی بیعت کرلی اور پھر اپنے خاندان کو بھی یہ کہتے ہوئے بیعت کا کہا کہ یہ چہرہ جھوٹے کا نہیں ہو سکتا۔

1916ء میں Mr.walter قادیان آئے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پرانے صحابی حضرت منشی اروڑے خان صاحب سے ملاقات کی۔ اور جب ان سے پوچھا کہ آپ نے کس بات سے متاثر ہو کر حضرت مسیح موعود کی بیعت کی تو انہوں نے بتایا کہ آپ کی ذات اور سچائی اور خدا پر ایمان میں نے ایسا کسی اور میں نہیں دیکھا۔ اور یہ کہہ کر حضرت مسیح موعود علیہ کی یاد میں روتے روتے ان کی ہچکی بندھ گئی۔ والٹر صاحب نے بعد میں اس واقعہ کا ذکر اپنی کتاب The Ahmadiyya Movement میں بھی کیا۔

حضرت چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب بھی لکھتے ہیں کہ جب انہوں نے آپ کو پہلی بار دیکھا تو وہی آپ کی صداقت کی دلیل تھی، آپ کا چہرہ دیکھ کر ہی وہ ان پر ایمان لے آئے کسی اور دلیل کی ضرورت باقی نہیں رہی۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

اب دیکھو خدا نے اپنی حجت کو تم پر اس طرح پر پورا کر دیا ہے کہ میرے دعوی پر ہزارہا دلائل قائم کر کے تمہیں یہ موقعہ دیا ہے کہ تا تم غور کرو کہ وہ شخص جو تمہیں اس سلسلہ کی طرف بلاتا ہے وہ کس درجہ کی معرفت کا آدمی ہے اور کس قدر دلائل پیش کرتا ہے اور تم کوئی عیب افترا یا جھوٹ یا دغا کا میری پہلی زندگی پر نہیں لگا سکتے تا تم یہ خیال کرو کہ جو شخص پہلے سے جھوٹ اور افترا کا عادی ہے یہ بھی اُس نے جھوٹ بولا ہو گا۔ کون تم میں ہے جو میری سوانح زندگی میں کوئی نکتہ چینی کر سکتا ہے۔ پس یہ خدا کا فضل ہے کہ جو اس نے ابتدا سے مجھے تقویٰ پر قائم رکھا اور سوچنے والوں کے لئے یہ ایک دلیل ہے۔

پھر آپ جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں: یاد رکھو کہ جب سچائی پورے طور پر اپنا اثر پیدا کر لیتی ہے تو وہ ایک نور ہو جاتی ہے جو کہ ہر تاریکی میں اس کے اختیار کرنے والے کے لیے رہنما ہوتا ہے اور ہر مشکل میں بچاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم اس حقیقت کو سمجھتے ہوئے سچائی پر قائم رہنے والے ہوں اور ہمیشہ اعلیٰ سچائی کے معیار پر عمل کرنیوالے ہوں۔ آمین

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۞عِبَادَاللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ ۞اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْ کُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ۞